سوال

قبروں پر عمارت بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبروں پر عمارت بنانے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبروں پر عمارت بنانا حرام ہے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے اور منع اس لیے فرمایا ہے کہ اس میں اہل قبور کی تعظیم ہے جو قبروں کی پوجا کا وسیلہ اور ذریعہ بنتی ہے پھر ہوتے ہواتے اللہ تعالیٰ کے ساتھ انہیں بھی معبود تسلیم کیا جانے لگتا ہے جیسا کہ ان بہت سے مزاروں پر ہو رہا ہے جنہیں قبروں پر تعمیر کیا گیا ہے۔ لوگ اصحاب قبور کو اللہ تعالیٰ کا شریک سمجھنے لگتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ انہیں بھی پکارنے اور دہائی دینے لگتے ہیں، جب کہ اصحاب قبور کو پکارنا اور تکلیفوں اور مصیبتوں کے دور کرنے کے لیے ان سے مدد مانگنا شرک اکبر ہے اور اسلام سے مرتد ہونا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 157